بہنوں کے حصے کی پراپرٹی بیچنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-2768

تاریخ اجراء: 27ذیقعدۃ الحرام1445ھ/05جون2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

آج کل لوگ باپ کی پراپرٹی سے بہنوں کو حصہ نہیں دیتے اور ساری پراپرٹی خود رکھ لیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایسی پراپرٹی بیچ رہا ہو، جس میں اس کی بہنوں کا حصہ بھی ہو، اور اس نے اپنی بہنوں کو حصہ نہ دیا ہو تو کیا ہم ایسی پراپرٹی خرید سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اولا تو یہ یاد رہے کہ میراث میں بہنوں کو شرعی حصہ سے محروم رکھنا اور بھائیوں کا سارے مال پر قبضہ کر لینا شدید حرام اور کبیرہ گناہ ہے، اس پر قرآن و حدیث میں سخت وعیدات بیان کی گئی ہیں۔

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص وراثت کے مشترکہ مکان میں سے اپنی بہنوں کو حصہ نہ دے تو یہ شخص اس مکان میں سے اپنا حصہ بیچ سکتا ہے، لیکن اپنی بہنوں اور دیگر ورثا کا حصہ ان کی اجازت کے بغیر نہیں بیچ سکتا، اگر یہ شخص پورے مکان میں سے اپنے اور دیگر ورثا کے حصوں سمیت پورا مکان بیچے گا تو وہ اس مکان میں سے دیگر ورثا کا حصہ بیچنے میں فضولی کہلائے گا، اگر دیگر ورثا اپنے حصے کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیں تو یہ خرید و فروخت درست ہو جائے گی اور اگر وہ رجیکٹ کر دیں تو ان کے حصے کے مطابق ایگریمنٹ ختم ہو جائے گا۔

مشترکہ مکان میں سے اپنا غیر معین حصہ بیچنا جائز ہے، چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے: "لو كان المبيع دارا أو أرضا بين رجلين مشاعا غير مقسوم فباع أحدهما قبل القسمة بيتا منها بعينه أو قطعة بعينها فالبيع لا يجوز لا في نصيبه ولا في نصيب صاحبه بخلاف ما إذا باع جميع نصيبه من الدار والأرض فالبيع جائز" ترجمہ: اگر مبیع ایسا گھر یا ایسی زمین ہو جو دو لوگوں کے درمیان مشاع ہو، تقسیم شدہ نہ ہو، پھر ان میں سے ایک نے تقسیم سے پہلے اس گھر میں سے ایک معین حصہ یا معین ٹکڑا بیچ دیا تو بیع جائز نہیں ہے، نہ اس کے حصے میں اور نہ

اس کے ساتھی کے حصے میں، بر خلاف اس کے کہ جب اس نے گھر یا زمین میں سے اپنے مکمل حصے کو بیچ دیا تو بیع جائز ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد3، صفحہ130، مطبوعہ کوئٹہ)

درر الحکام میں ہے: ”لو باع أحد صاحبي الدار المشتركة حصته وحصة شريكه بدون إذنه لآخر فيكون البيع المذكور فضولا في حصة الشريك (البهجة) وللشريك المذكور إن شاء فسخ البيع في حصته وإن شاء أجاز البيع إذا وجدت شرائط الإجازة“ ترجمہ: اگر مشترکہ گھر کے مالکان میں سے ایک نے اپنا حصہ اور اپنے شریک کا کسی اجنبی کو اس کی اجازت کے بغیر بیچ دیا تو یہ شریک کے حصے میں بیع فضولی ہوگی اور شریک کو اختیار ہے کہ وہ چاہے تو اپنے حصے کی بیع ختم کر دے اور چاہے تو اسے جائز کر دے جبکہ بیع کی شرائط پائی جائیں۔
(درر الحکام شرح مجلۃ الاحکام، جلد3، صفحہ29، مطبوعہ دار الجیل)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net